بادشاہ کی طرف سے مدد

KING'S HELP

بادشاہ کی طرف سے مدد

نبی اکرم ﷺ بچوں کے لئے

حضرت محمد ﷺ اللہ کا پیغام لے کر آخری رسول کی حیثیت سے ہمارے پاس آئے۔ آپؐ کی سیرت سے لیے گئے یہ واقعات ہمیں اپنی روزمرہ کی تمام سرگرمیوں میں صحیح راہ دکھاتے ہیں۔ درحقیقت ہم سب کے لیے صحیح زندگی گزارنے میں آپؐ کی زندگی ایک مثال ہے۔

"نبی اکرم ﷺ بچوں کے لیے" سیریز خاص طور پر بچوں کو خوبصورت اور دلکش انداز میں نبی اکرم ﷺ کی زندگی کے بارے میں جاننے اور سمجھنے کے قابل بنانے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے۔ بچوں کو نبی اکرم ﷺ کی زندگی اور پیغام کے معنی اور مقصد کی وضاحت کرنے کا یہ ایک عمدہ طریقہ ہے۔ سادہ متن اور رنگین تصاویر ننھے متحرک ذہنوں کو موہ لیں گی۔

HermainQuranSchool@gmail.com HermainQuranSchool +923187782560 Hermain Quran School

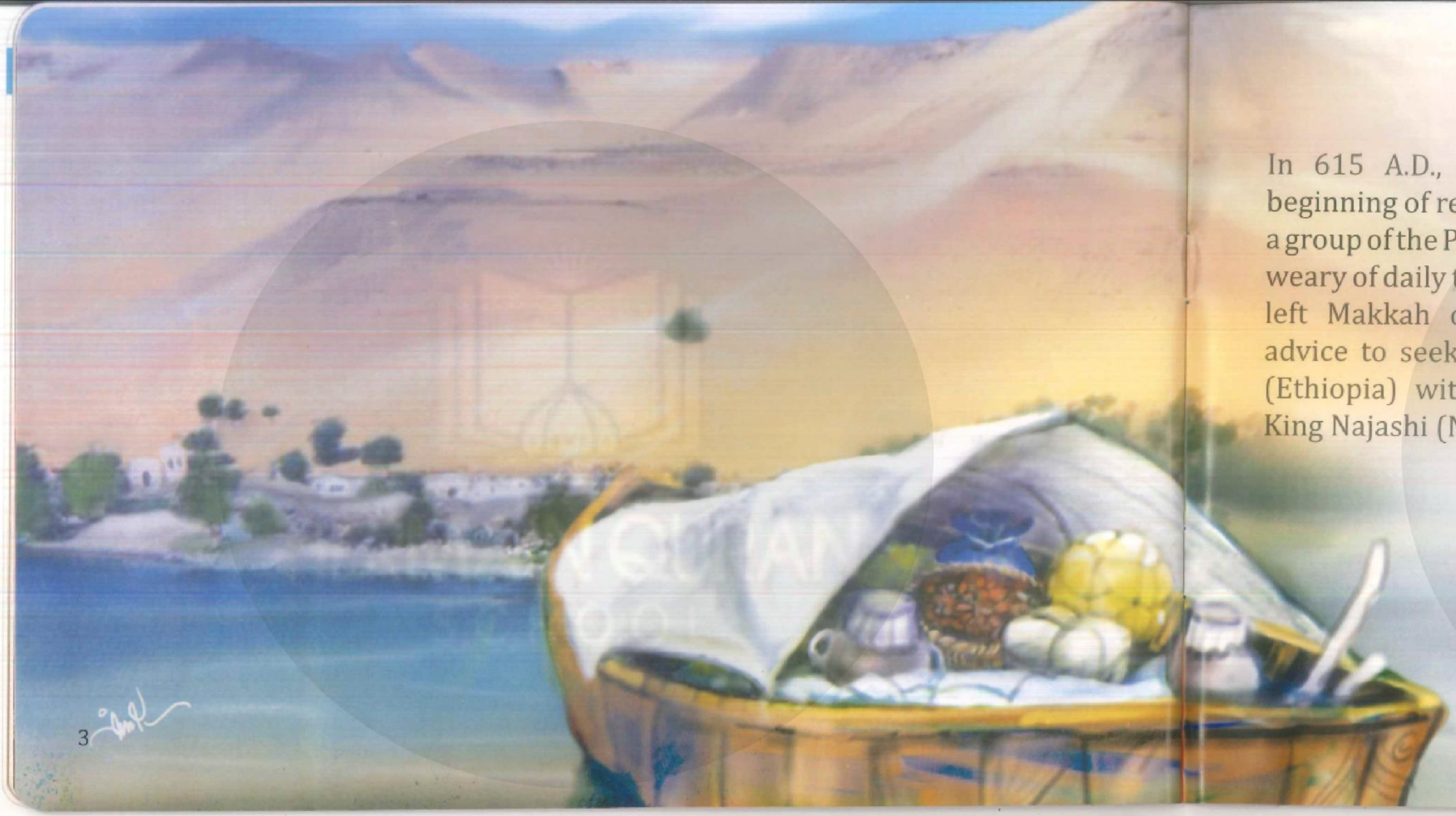

In 615 A.D., five years after the beginning of revelation of the Quran, a group of the Prophet's Companions, weary of daily torture and hardships, left Makkah on the Prophet's ﷺ advice to seek shelter in Abyssinia (Ethiopia) with the Cristian ruler, King Najashi (Negus).

سن ۶۱۵ عیسوی میں، قرآن مجید نازل ہونے کے آغاز کے پانچ سال بعد، صحابہ کرام کا ایک گروہ روزمرہ کی اذیتوں اور مشکلات سے تنگ آکر، نبی اکرم ﷺ کے مشورہ پر پناہ حاصل کرنے کے لیے مکہ چھوڑ کر حبشہ (ایتھوپیا) کی طرف روانہ ہوا جہاں عیسائی حکمران بادشاہ نجاشی کی حکومت تھی۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

Under the cover of nightfall 16 of them slipped away, to be followed later by another 83 men and women. When the Makkans discovered this, they were enraged, particularly because the children of many leading families were among them.

رات کی تاریکی میں پہلے پہل ۱۶ افراد
نکلے،۸۳ مرد و خواتین نے بعد میں ان
کی پیروی کی ۔ جب مکہ والوں کو پتا چلا،
تو وہ غصے میں آ گئے، خاص طور پر اس
وجہ سے کہ بہت سے معروف خاندانوں
کے بچے ان میں شامل تھے۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

The Quraysh leaders sent two of their cleverest men to persuade King Najashi to send the Muslims back.

قریش کے سرداروں نے اپنے دو چالاک ترین
آدمیوں کو بادشاہ نجاشی کو راضی کرنے کے لیے
بھیجا کہ وہ مسلمانوں کو واپس بھیج دے۔

HERMAIN QURAN
SCHOOL

On arrival, they first gave gifts to the King's adviser's saying that some "foolish Makkans" had recently migrated to Abyssinia and that they intended to ask the king for their return.

اپنی آمد پر انہوں نے پہلے بادشاہ کے
وزیروں کو تحفے پیش کیے اور کہا کہ چند
''بیوقوف مکہ والے'' حبشہ کی طرف آ گئے
ہیں اور وہ بادشاہ سے ان کی واپسی کی
درخواست کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

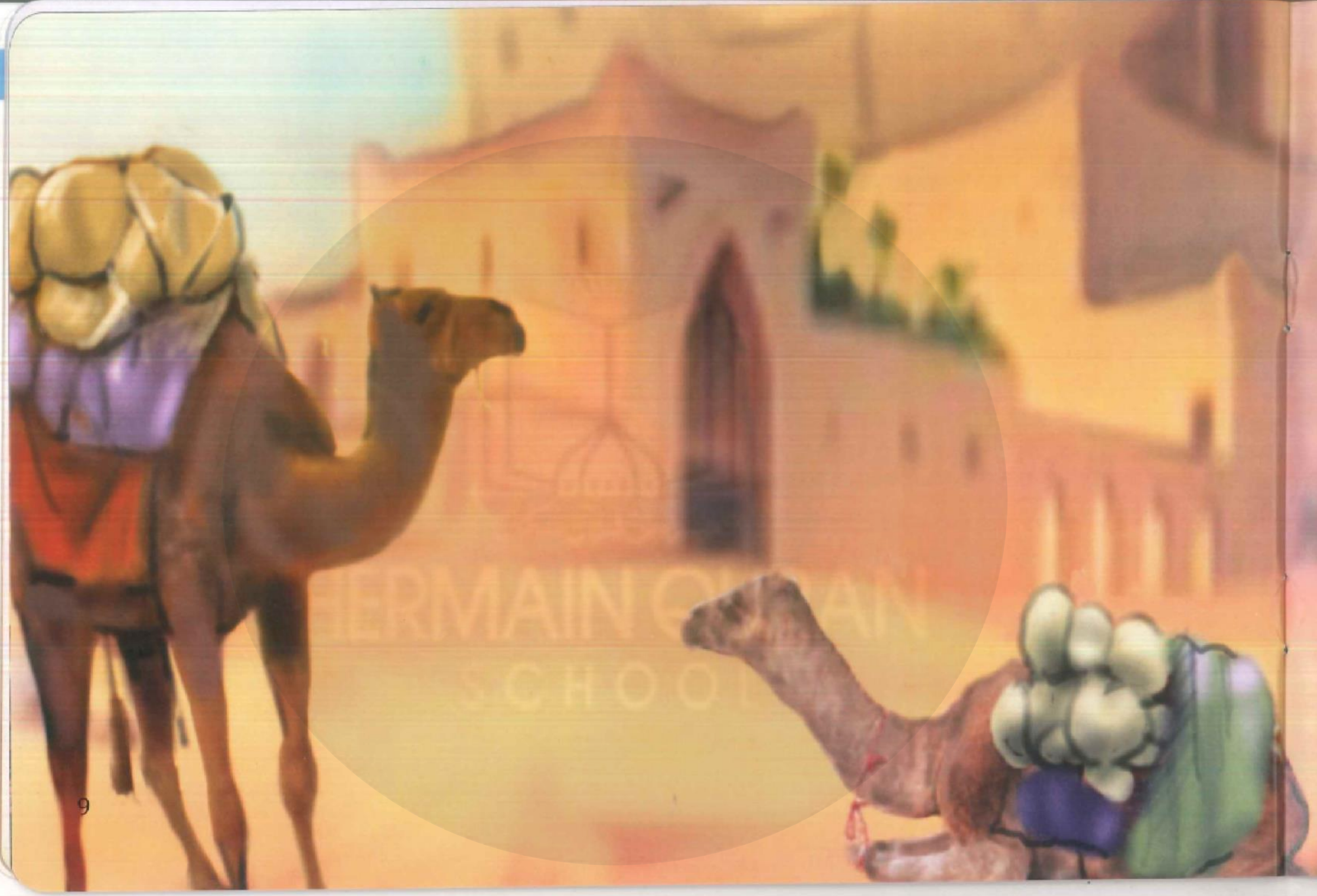

HERMAIN QURAN SCHOOL

Then they went to the King, and said, "Your Majesty, these people have abandoned the religion of Makkah, but they have not even become Christians like you." The King's advisers promptly urged him to hand them over straight away. But the King, unconvinced, became angry, saying, "No, by God, they came to me for protection and I will hear what they have to say."

وہ بادشاہ کے پاس گئے اور کہا، ''آقا، یہ لوگ مکہ کا مذہب چھوڑ چکے ہیں، لیکن وہ آپ جیسے عیسائی بھی نہیں بن پائے۔'' بادشاہ کے مشیروں نے زور دیا کہ وہ انہیں فوری طور پر اُن کے حوالے کر دیں۔ لیکن بادشاہ، ان کی بات نہ مانتے ہوئے، ناراض ہوا، اور کہا، ''نہیں، خدا کی قسم، وہ میرے پاس تحفظ کے لئے آئے ہیں اور میں ان کی بات سنوں گا۔''

The Makkans were dismayed at this, realizing that the King would immediately sense the migrants' sincerity. When the Muslims entered in the court, they did not bow before King Najashi and were thereupon rebuked by the advisers. But the Muslims simply said, "We kneel only to Allah." Then King Najashi asked them about their religion.

اس پر مکہ والے پریشان ہوئے، یہ محسوس کرتے ہوئے کہ بادشاہ فوراً مہاجروں کی سچائی محسوس کر لے گا۔ جب مسلمان دربار میں داخل ہوئے، وہ نجاشی بادشاہ کے سامنے نہ جھکے اور اسی وقت مشیروں کی ڈانٹ کا سامنا کیا۔ مگر مسلمانوں نے صاف کہا، "ہم صرف اللہ کے آگے جھکتے ہیں۔" پھر نجاشی بادشاہ نے ان کے مذہب کے بارے میں پوچھا۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

The Muslims' spokesman, Ja'far ibn Talib رضي الله عنه , Ali's رضي الله عنه brother and the Prophet's ﷺ cousin, said: "O King, we and our ancestors turned away in ignorance from the faith of the Prophet Ibrahim عليه السلام , who with Ismail عليه السلام , built the Kabah and worshipped only Allah. We did quite unspeakable things, worshipping idols, treating our neighbours unfairly, oppressing the weak and so on."

مسلمانوں کے ترجمان، جعفر ابن طالبؓ، جو حضرت علیؓ کے بھائی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کزن تھے، انہوں نے کہا: "اے بادشاہ، ہم اور ہمارے آباؤاجداد نے حضرت ابراہیمؑ کے عقیدے کو چھوڑ دیا، جنہوں نے حضرت اسماعیلؑ کے ساتھ مل کر کعبہ تعمیر کیا اور صرف اللہ کی عبادت کی۔ ہم نے ناقابل بیان حرکتیں کیں، بتوں کی پوجا کی، اپنے پڑوسیوں کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کیا، کمزوروں پر ظلم ڈھایا۔

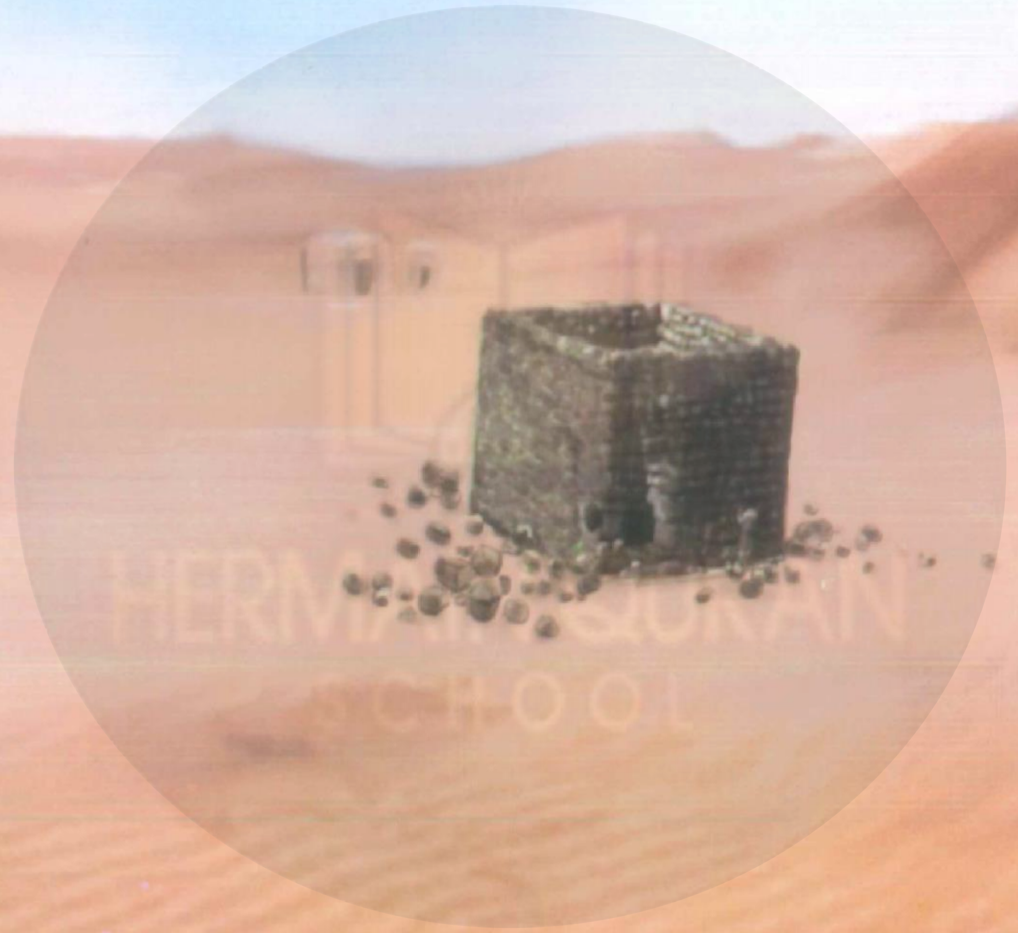

HERMAIN QURAN SCHOOL

"یہی ہماری زندگی تھی یہاں تک کہ اللہ نے ہم میں سے ایک رسول بھیجے، جو ہمارے ایک رشتہ دار ہیں، ہمیشہ سے اپنی ایمانداری، معصومیت اور وفاداری کے لیے جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے ہم سے صرف اللہ کی عبادت کرنے، اپنے آباؤ اجداد کے برے رواج ترک کرنے، سچے اور قابل اعتماد رہنے، اپنے پڑوسیوں کی عزت اور مدد کرنے، اپنے اہل خانہ کی عزت کرنے، یتیموں کی دیکھ بھال کرنے اور برے کاموں اور لڑائی جھگڑے کو ختم کرنے کو کہا۔ انہوں نے ہمیں مردوں اور عورتوں پر بہتان نہ لگانے کا حکم دیا۔ انہوں نے ہمیں اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنے، نماز پڑھنے، خیرات دینے اور روزہ رکھنے کی ہدایت کی۔ ہم ان پر یقین رکھتے ہیں اور ان کی پیروی کرتے ہیں۔ مکہ والے ہمارے اور ہمارے دین کے درمیان آنا شروع ہو گئے، لہٰذا ہم اپنے گھروں کو چھوڑ کر انصاف کی اُمید میں آپ کے پاس آئے۔"

"This was our life until Allah sent a Messenger from among us, one of our own relatives, known always to have been honest, innocent and faithful. He asked us to worship only Allah, to give up the bad customs of our forefathers, to be truthful and trustworthy, to respect and help our neighbours, to honour our families and look after orphans, and to put an end to misdeeds and fighting. He ordered us to slander neither men nor women. He bade us worship none other than Allah, to pray, to give alms and to fast. We believe in him and follow his lead. The Makkans began to come between us and our religion, so we left our homes and came to you, hoping to find justice."

HERMAIN QURAN SCHOOL

Hearing this, Najashi said, "Tell me some of the revelations which your Prophet ﷺ claims to have received from God." Ja'far ﵁ then recited some Quranic verses in which Maryam ﵇, the pure and devoted mother of the Prophet Isa ﵇ , has to face angry and disbelieving family members.

یہ سن کر نجاشی نے کہا، ''مجھے کچھ آیات سناؤ جس
کا دعویٰ تمہارے نبیؐ نے خدا کی طرف سے کیا
ہے۔'' حضرت جعفرؓ نے انھیں کچھ قرآنی آیات
سنائیں جن میں حضرت عیسیٰؑ کی پاکیزہ اور
عقیدت مند ماں مریمؑ کو غصیلے اور کافر خاندان
والوں کا سامنا کرنا پڑا۔

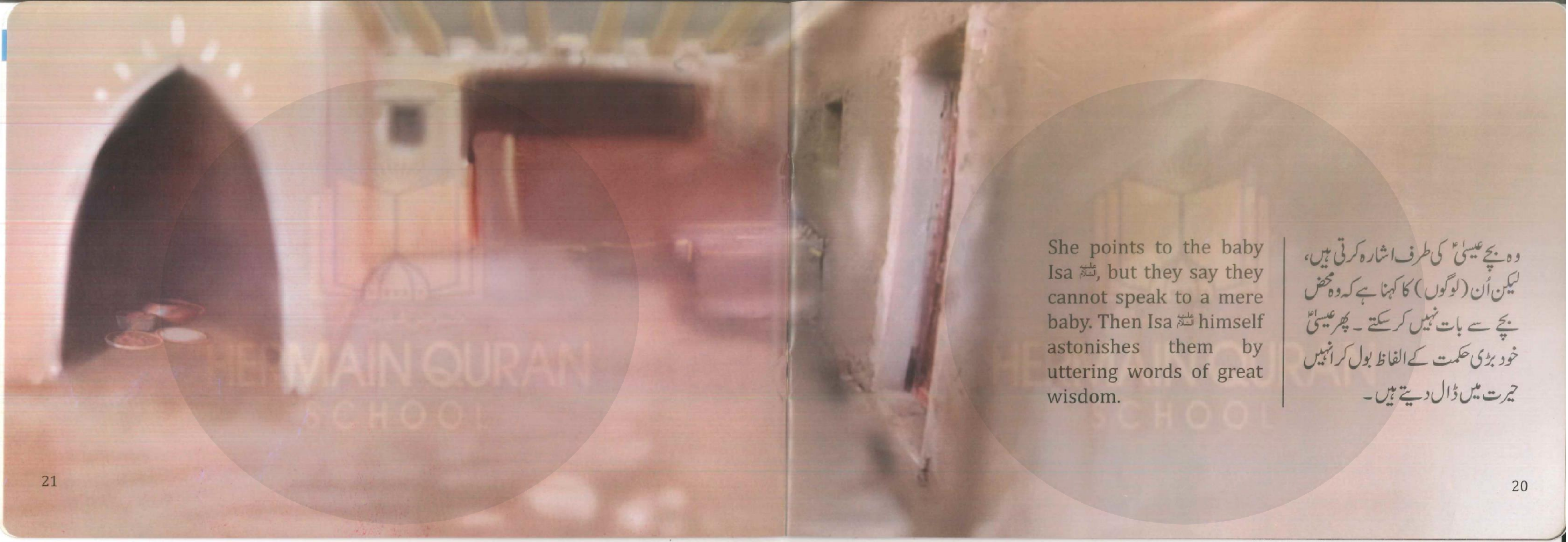

She points to the baby Isa ﷺ, but they say they cannot speak to a mere baby. Then Isa ﷺ himself astonishes them by uttering words of great wisdom.

وہ بچے عیسیٰؑ کی طرف اشارہ کرتی ہیں،
لیکن اُن (لوگوں) کا کہنا ہے کہ وہ محض
بچے سے بات نہیں کر سکتے ۔ پھر عیسیٰؑ
خود بڑی حکمت کے الفاظ بول کر انہیں
حیرت میں ڈال دیتے ہیں ۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

Overwhelmed at this, the King exclaimed: “The messages of Jesus ﵇ and Muhammad ﷺ come from the same source!” And drawing a line with his cane on the floor, he said joyfully, “Between your religion and ours there is really no more difference than this line.”

اس پر حیرت زدہ ہو کر، بادشاہ چلا اُٹھا: ''عیسیٰؑ اور محمدؐ کی تعلیمات ایک ہی طرف سے آئی ہیں!'' اور فرش پر اپنی چھڑی کے ساتھ ایک لکیر کھینچتے ہوئے اس نے خوشی سے کہا، ''آپ کے اور ہمارے مذہب کے درمیان واقعی اس لکیر سے زیادہ کوئی فرق نہیں ہے۔''

HERMAIN QURAN SCHOOL

Questions

Where did Muslims migrate?

How many Muslims migrated in second phase?

What was the religion of the king?

Who was the Muslims' spokesman?

What did the king decide?

King Najashi gave the Muslims permission to live peacefully in his country. The clever Makkans were sent home bitterly disappointed.

بادشاہ نجاشی نے مسلمانوں کو اس ملک میں پرامن طور
پر زندگی گزارنے کی اجازت دے دی۔ مکار مکہ
والوں کو سخت مایوسی کے عالم میں گھر بھیج دیا گیا۔

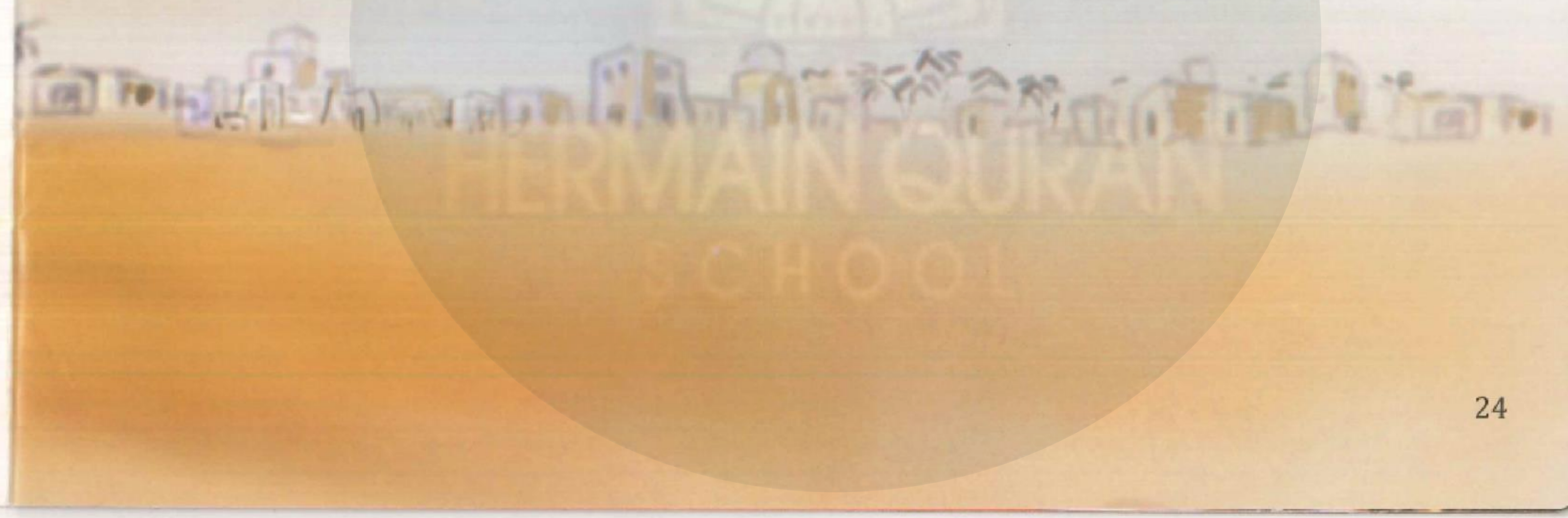

HERMAIN QURAN SCHOOL